السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رفع سبابہ نماز میں سنت ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رفع سبابہ نماز میں سنت ہے۔ یعنی التحیات میں اشہدان لاالہ الااللہ پڑھنے کے وقت انگشت شہادت یعنی کلمہ کی انگلی اٹھانا سنت ہے۔ اور یہ علماء حنفیہ کے نزدیک بھی سنت ہے۔ چنانچہ ملاعلی قاری حنفیؒ نے اس مسئلہ کی تحقیق میں ایک رسالہ لکھا ہے اوراس میں پورے طور پر روایات نقل کی جاتی ہے وہ عبارت یہ ہے : وَیُسَنُّ اَن یَّکُوْنَ رَفْعُهَا اِلَی الْقِبْلَةِ لِحَدِیْثٍ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ وَاَن یَّنْوِیَ بِرَفْعِهَا التَّوْحِیْدَ وَالْاِخْلَاصَ لِحَدِیْثٍ فِیْهِ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ وَاَن لَّایُجُوْزَ بَصَرُهُ اِشَارَتَه لِاتِّبَاعِ الْمَرْوِیِّ وَاَن یُّخَصِّصَ الرَّفْعَ بِقَوْلِه لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کَمَا فِیْ رِوَایَةِ الْمُسْلِمِ وَاَن یَّسْتَمِرَّ عَلَی الرَّفْعِ اِلٰی اٰخِرِ التَّشَهُّدِ کَمَا قَالَه الْبَعْضُ وَاحْتَرَزَ بِه عَنْ قَوْلٍ جَمْعٍ بِاَنَّ الْاَوْلٰی عِنْدَ الْفَرَاغِ اِعَادَتُهَا اِنْتَهٰی وَالْاَوَّلُ هُوَ الْمَعْمُوْلُ لِاَنَّ الْاِعَادَةَ یَحْتَاجُ رِوَایَتَه یعنی اور مسنون یہ ہے کہ اٹھائی جاوے انگشت شہادت قبلہ کی جانب اور یہ حکم حدیث سے ثابت ہے۔ روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے اور مسنون ہے کہ جب انگشت شہادت کو اٹھاوے تو نیت توحید اور اخلاص کی کرے، اور یہ حکم بھی حدیث سے ثابت ہے اور یہ حدیث بھی بیہقیؒ نے روایت کی ہے اور مسنون یہ ہے کہ تجاوزنہ کرے نظر مصلّے کی اس کے اشارہ سے تا حدیث کی اتباع ہووے اور خاص اس وقت انگشت شہادت کو اٹھائے جب لاالہ الا اللہ پڑھے اور ایسا ہی مسلم کی روایت میں ہے، اور بعض علماء کے نزدیک یہ ہے کہ آخر تشہدتک برابر انگلی اٹھاوے اور عمل اول قول پر ہے اس واسطے کہ اس حکم کے ثبوت کےلیے ضرور ہے کہ کسی روایت سے ثابت ہو کہ تشہد سے فارغ ہونے کے بعد پھر دوبارہ انگلی اٹھانا چاہیے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد3ص179۔180

محدث فتویٰ